Orion PAGE: DATE: 13/5/20

Abdul Bari- Assistant-
Dept of Urdu=
Narayan College Goreakothi-Siwan
Mob- 8368656942- Email-ID- Abari.ab39@gmail.com

T.D.C IInd Subsidiary=

علامہ اقبال کی نظم نگاری =

علامہ اقبال جن کا شمار اردو اور فارسی کے عظیم شاعروں میں ہوتا ہے ان کی شاعری روح کو تڑپا دینے والا اور قلب کو گرما دینے والی شاعری ہے ان کا اپنا ایک فلسفہ اور پیغام ہے ان کی شاعری ایک مخصوص فکری و تہذیبی پس منظر میں سانس لیتی ہے اقبال ایک غیر معمولی فہم و ادراک اور شعور و بصیرت رکھنے والے شاعر ہیں

ان کی شاعری کی ابتدا اس دور میں ہوئی جب ہمارے ملک میں برطانوی حکومت زیر اقتدار تھا اور انگریزی قوم کا ظلم جبر اور بروز بڑھتا جا رہا تھا اسی وجہ سے ہمارے یہاں ہر طرف ایک خوف وہراس اور مایوسی و بے چارگی کا عالم طاری تھا اقبال ان حالات سے بہت زیادہ متاثر ہوئے اور ان کے دل میں

Scanned with CamScanner

علامہ اقبال کی نظم نگاری

وطن کی محبت کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا اسی وجہ سے ان کی ابتدائی شاعری قومی وطنی محبت سے لبریز ہے اور ابتدا میں قومی اور وطنی نظمیں ہی لکھی جن میں : ہمالہ ۔ صدائے درد ۔ ترانۂ ہند ۔ نیا شوالہ ۔ تصویر درد وغیرہ کافی اہم نظمیں ہیں ۔

علامہ اقبال کی اردو زبان میں چار مجموعۂ کلام شائع ہو چکیں ہیں ان میں سے پہلا مجموعہ ۔ بانگ درا ۔ بال جبریل ، ضرب کلیم اور ارمغان حجاز ۔ شائع ہو چکے ہیں ۔ اقبال کا کلام جوش و ولولہ سے بھرا ہوا ہے ۔ انہوں نے مسلمانوں کی گرتی ہوئی حالت اور سوئی ہوئی قوم کو جگانے کی بھرپور کوشش کی ہے اقبال صرف ایک شاعر ہی نہیں بلکہ ایک مفکر مصلح قوم ۔ دانائے قوم ۔ اہم تھے جس کی وجہ سے انہیں " علامہ " جیسے خطاب سے نوازا گیا ۔

علامہ اقبال کی ابتدائی دور کا کلام وطن کے جذبات سے سرشار ہے اسی سلسلے میں تصویر درد اور ہمالہ جیسی نظمیں لکھی اور 1905 میں یورپ کے سفر نے ان کے ذہن اور فکر میں انقلاب پیدا کر دیا جس کے وہ عالمی جمعیت کا تصور تلاش نے لگے ۔ آپسی اخوت و ہمدردی امن عدل و انصاف وغیرہ تلاش کرنے لگے جو انہیں اسلامی تعلیمات میں نظر آیا

علامہ اقبال کی نظم نگاری

اس کے بعد وہ ملی شاعر ہو گئے اور مسلمانوں کی ذہنی تعمیر نو میں لگ گئے اور حکیم الامت کے نام یاد کئے جانے لگے۔ اقبال کا دوسرا مجموعہ کلام بال جبریل ہے۔ جس میں انہوں سیاسی رہنماؤں پر لینن، مسولینی اور نپولین جیسی نظمیں لکھی جو بال جبریل کی اہم نظمیں ہیں۔ تیسرا مجموعہ ضرب کلیم ہے اس مجموعہ میں شامل بیشتر نظمیں حالات حاضرہ سے متعلق ہے۔ جن میں اشتراکیت۔ کارل مارکس کی آواز انقلاب اور جمہوریت وغیرہ مشہور ہیں۔ اس مجموعہ کلام کو اقبال نے حالات حاضرہ کے خلاف اعلان جنگ قرار دیا ہے

علامہ اقبال کی اردو شاعری کی جدید نئی نسلوں کو متاثر کیا ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ اقبال کی فکر ان کے موضوعات اور ان کے فن کی کوئی حد نہیں انہوں نے اردو شاعری کے رخ کو موڑ کر اسے زندگی کے حقائق کا وسیلہ بنا دیا۔ ان کی شاعری نے اردو شاعری کا مزاج ہی بدل دیا ان سے قبل اردو شاعری میں اداسی۔ بے چارگی اور محرومی کا جو انداز تھا اسکی جگہ ایک توانائی امنگ اور ولولہ پیدا کیا

علامہ اقبال نظم کے ساتھ ساتھ غزل کے بھی کامیاب شاعر تھے

Orion
PAGE:
DATE: / /

علامہ اقبال کی نظم نگاری

انہوں نے غزل میں صحت مند اور پاکیزہ قلب عطا کی اور اردو غزل میں ایک نئی جان ڈالی ان کی غزلوں میں فکر انگیز جوش بیان اور صحت مند روایات کا اظہار ملتا ہے۔

سرزمین ہند میں کہ آسمان ادب کا جگمگاتا ستارہ اپنی شاعری کی روشنی سے ساری قوم و ملک کو بصیرت عطا کر کے 21 اپریل 1938ء کو اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔

اس کے باوجود جب تک اردو زبان و ادب زندہ رہیں گے علامہ اقبال کا نام بڑے ادب و احترام سے لیا جائے گا کیوں کے اقبال ایک عہد ساز شخصیت ہی نہیں بلکہ عالمگیر شخصیت کے مالک تھے ان پر اردو ادب جتنا بھی ناز کرے کم ہے۔

اور اردو میں جب جب شاعری کا ذکر ہوگا اقبال کا نام ضرور لیا جائے گا کیونکہ اس کے بغیر اردو کی تاریخ مکمل نہیں ہو سکتی۔

Scanned with CamScanner